

دفن کے بعد قبر پر اذان کہنے کا شرعی حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر اذان کہنا قرآن و سنت یا بزرگان دین سے صحیح طور پر ثابت ہے یا نہیں؟ اور ایسا کرنے والے کو ثواب ملے گا یا گناہ؟ وضاحت فرمائیں۔

سائل: محمد نعیم احمد

P 617 موچی بازار نزد پوسٹ آفس جڑانوالہ

الجواب بعون الوہاب

صورت مسئلہ میں بعد دفن میت قبر پر اذان کہنا قرآن و سنت سے قطعاً ثابت نہیں ہے اس سلسلہ میں چند محققین بزرگان اہلسنت کے ارشادات ملاحظہ ہوں:

(۱) محقق حنفی علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں قبر پر اذان کہنے کا عمل خلاف سنت اور بدعت ہے، چنانچہ فتاویٰ شامی میں ہے: لَا يَسْنُ الْأَذَانَ عَنْ ادْخَالِ الْمَيِّتِ فِي قَبْرِهِ كَمَا هُوَ الْمَعْتَادُ الْآنَ وَقَدْ صَرَّحَ ابْنُ حَجَرٍ فِي فَتَاوَاهُ بِأَنَّهُ بَدْعٌ - (باب الجنائز، مطلب دفن الميت، ج ۱، ص ۶۶۰، طبع کوئٹہ) (و فی الفتاویٰ الکبریٰ لابن حجر مکی، ج ۲، ص ۱۷، کتاب الجنائز، طبع مصر)

(۲) محقق حنفی شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قبر پر اذان پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ یہ سنت سے ثابت نہیں ہے۔ (مائۃ مسائل، ص ۵۵)

(۳) محقق حنفی مفتی عزیز الرحمن چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قبر پر اذان کہنا خلاف سنت اور بدعت سیئہ ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم، ج ۵، ص ۲۳۲، جدید)

(۴) مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قبر پر اذان پڑھنا بدعت ہے۔ (کفایت المفتی جدید، ج ۴، ص ۶۵، کتاب الجنائز فصل پنجم)

(۵) شیخ الاسلام علامہ محمد تقی عثمانی چشتی فرماتے ہیں: قبر پر اذان پڑھنے کا چونکہ حضرات صحابہ کرام و تابعین عظام سے کوئی ثبوت نہیں ہے لہذا یہ بدعت ہے۔ (فتاویٰ عثمانی، ج ۱، ص ۱۱۸)

(۶) محقق حنفی صاحب دُرِّ الرِّجَال فرماتے ہیں: بعد دفن میت قبر پر اذان پڑھنا ہندوستان کی بدعات میں سے ہے۔ (المنہاج الواضح، ص ۲۱۲، لامام اہل السنۃ رحمۃ اللہ علیہ)

لہذا سنت طریقہ یہ ہے کہ قبر پر دفن میت کے بعد اذان نہ پڑھی جائے جبکہ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے میری سنت اور میری سیرت کی مخالفت کی یقیناً وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اُسے چاروں طرف سے آگ لگی ہوئی ہوگی۔ قال علیہ السلام: مَنْ خَالَفَ سُنَّتِي وَ سِيرَتِي

جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ تَأْكُلُهُ النَّارُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (کنز العمال، ج ۱، ص ۱۰۰) فقط واللہ اعلم و علمہ اتم و احکم
حررہ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلہ الغنی

۱۶/ ذوالقعدہ ۱۴۳۲ھ



(جاری ہے.....)

تصدیق

استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم

صدر مفتی جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا

دفن کے بعد قبر پر اذان پڑھنا یقیناً خلاف سنت اور بدعت ہے۔ فالجواب صحیح

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہ

جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

۲۵/ ذوالقعدہ ۱۴۳۲ھ

سید الافناء
مولانا حقانیہ ساہیوال سرگودھا